Marking Scheme
CBSE Sample Question Paper
Class - X Course - B
2018-19

Total Marks : 80 کل نشانات: 80

(حصہ : الف)

1۔ جواب: [5]

(i)	(b)	اے۔ پی۔ جے۔ عبدالکلام	(1)
(ii)	(d)	MIT مدراس	(1)
(iii)	(c)	ایک ہزار کی	(1)
(iv)	(b)	سونے کے زیورات گروی رکھ کر	(1)
(v)	(b)	اعلیٰ تعلیم یافتہ	(1)

2۔ جواب: [5]

(i)	(b)	اللہ سے	(1)
(ii)	(a)	اللہ کی محبت سے	(1)
(iii)	(c)	زباں میں اثر ہونے سے	(1)
(iv)	(b)	اللہ کے ذکر میں جو گزارے	(1)
(v)	(b)	چھوٹی زندگی	(1)

(حصہ : ب)

3۔

جواب: (i) اسمارٹ فون کے نقصانات: [10]

(a) تعارف وتمہید (2)

(b) نفس مضمون (4)

(c) اندازِ بیان (2)

(d) اختتام (2)

(ii) جنگلات کی اہمیت:

(a) تعارف وتمہید (2)

(b) نفس مضمون (4)

(c) اندازِ بیان (2)

(d) اختتام (2)

(iii) کتاب ایک بہترین ساتھی:

(a) تعارف وتمہید (2)

(b) نفسِ مضمون (4)

(c) اندازِ بیان (2)

(d) اختتام (2)

4۔ جواب: [5]

(a) پتہ (1)

(b) القاب وآداب (1)

(c) نفسِ مضمون (2)

(d) اختتام (1)

(یا)

جواب: (a) پتہ (1)

(b) القاب وآداب (1)

(c) نفسِ مضمون (2)

(d) اختتام (1)

(حصہ : ج)

5۔ متضاد۔ [3]

جنگ (1)

بدحال (1)

موت (1)

غیر موجود (1)

عزت (1)

سکھ (1)

6۔ جواب: [2]

شہزادی	(1/2)
استاد	(1/2)
ممانی	(1/2)
بیگم	(1/2)

7۔ جواب: [3]

بادشاہ	اسم عام (نکرہ)	(1/2)
بہادر	اسم عام (نکرہ)	(1/2)
بنیا	اسم عام (نکرہ)	(1/2)
گھوڑا	اسم عام (نکرہ)	(1/2)
اکبر	اسم خاص (معرفہ)	(1/2)
رگھوپت	اسم عام (نکرہ)	(1/2)

8۔ سابقہ: بد سے دو الفاظ [2]

جواب: (i) بدبخت (1)

(ii) بدصورت (1)

لاحقہ: دار سے دو الفاظ [2]

(i) کرایہ دار (1)

(ii) مکان دار (1)

9۔ جواب: [3]

قسم	(1)
ارواح	(1)
فوج	(1)
افسران	(1)
اختیارات	(1)
ممالک	(1)

10۔ جواب: [8]

(i) فعل ماضی (2)

(ii) فعل ماضی ۔ مثال: اسکول میں ہم سب کرکٹ کھیلتے تھے۔ (3)

(iii) (a) فعل ماضی۔ (1)

(b) فعل مستقبل (1)

(c) فعل حال (1)

(حصہ - د)

11۔ جواب: [7]

(i) (b) چالیس امیروں میں بانٹ دیا تھا (1)

(ii) (c) میرآخور (1)

(iii) (a) حبشی غلام کو سب سے بڑا عہدہ دے دینے سے (1)

(iv) (a) ایمانداری اور جفاکشی (1)

(v) (a) چالیس امیروں سے (1)

(vi) (b) التونیہ (1)

(vii) (a) رضیہ سلطان (1)

(یا)

(i) (d) انٹرنٹ (1)

(ii) (b) ای- میل (1)

(iii) (b) تین چیزوں کی (1)

(iv) (d) ساری دنیا میں (1)

(v) (d) ای- میل (E-mail) (1)

(vi) (d) ای- میل کی سہولت کمپیوٹر اور موبائل پر دستیاب ہے۔ (1)

(vii) (c) انٹرنٹ (1)

12۔ کسی ایک سبق کا خلاصہ [6]

(i) خدا کے نام خط (6)

جواب: خدا کے نام خط، خدا پر بھروسہ اور کامل یقین کو بتانے والی ایک کہانی ہے۔ لین شو ایک کسان ہے جسے اپنی فصلوں کے لیے بارش کا شدید انتظار ہے مگر بارش نہ ہونے کی وجہ سے اسے یہ خیال ذہن میں آیا کہ خدا سے مراسلت کی جائے اور اس نے ایک خط خدا کے نام لکھا کہ میری مدد کرو اور رقم بھیجو، جب ڈاک والوں نے خط کا عجیب وغریب پتہ دیکھ کر کہ خدا کے نام لکھا گیا ہے کھولا اور سارے معاملے سے آگاہ ہو کر امداد کے طور پر اسی لفافے میں نقد رکھ کر لین شو کا انتظار کیا گیا، لین کے آنے کے بعد لفافہ دے دیا گیا۔ اس نے رقم لی اور جواباً ایک خط لکھا۔ ڈاک والوں نے فوری خط اٹھالیا جس میں رقم کے کم پہنچنے اور دوبارہ مطلوبہ رقم کو ڈاک کے ذریعہ نہ بھیجنے کی تاکید تھی اور سبب یہ بتایا گیا کہ ڈاک والے بے ایمان اور بددیانت ہیں۔ اس طرح اس کہانی سے خدا پر کامل یقین رکھنے کی ترغیب دی گئی ہے۔

(ii) بے تکلفی (6)

جواب: یہ سبق کنھیا لال کپور کا لکھا ہوا ہے۔ اس سبق میں وہ لکھتے ہیں کہ بے تکلفی بہت اچھی بات ہے مگر بے تکلفی میں بہت سی پریشانیاں اور الجھنیں ہوتی ہیں۔ جہنم کا دارغے سے اگر بے تکلفی برتی جائے تو شاید ہنسی مذاق میں جنت کی کسی نہر میں گوطے دلوادے۔ تکلف میں ظاہر داری برقرار رہتی ہے مگر بے تکلفی میں پریشانی ہوتی ہے۔ مہمان اگر بے تکلف ہو اور اس سے پوچھا جائے کہ کیا لیں گے ٹھنڈا یا گرم، تو وہ کہے گا کہ کھانے کا وقت ہے کھانا کھائیں گے۔ ایک اور دوست کا ذکر کیا گیا ہے کہ اگر دوستوں کے ساتھ کوئی مہمان ہو اور دوست بے تکلفی پر آمادہ ہو تو بڑی پریشانی ہوتی ہے۔ ایک بے تکلف دوست نے راستے میں مصنف سے گرمجوشی کا مظاہرہ کرتے ہوئے بغلگیر ہوئے اور کئی بار ہوئے جسے دیکھ کر راہ گیروں نے حیرت کا اظہار کیا۔ بے تکلفی میں ایسی حرکتیں سرزد ہوتی ہیں کہ پریشانی ہوتی ہے۔ اس طرح اس سبق میں مزاح کے انداز میں کنھیا لال کپور نے بے تکلفی سے ہونے والی پریشانیوں کا ذکر کیا ہے۔

(iii) قول کا پاس (6)

جواب: قول کا پاس مغل بادشاہ اکبر کے زمانے کے ایک واقعہ ہے، جس سے یہ بتایا گیا ہے کہ اکبر نے اپنی سلطنت اپنی تلوار کے زور پر نہیں بلکہ دلوں کو جیتنے سے حاصل کی۔ اس واقعے میں رگھوپت نامی ایک سردار کو مغل افواج ڈھونڈ رہی تھیں، جو کہ ایک باغی تھا۔ رگھوپت کا لڑکا

بیمار تھا جسے دیکھنے کے لئے وہ جنگل کی روپوشی سے نکل کر بے اختیار گھر پہنچا، جہاں ایک مغل درباری نے اسے گرفتار کرنا چاہا، مگر رگھوپت نے واپس آنے کا وعدہ کیا، واپس آنے پر درباری نے اسے آزاد کردیا جس پر رگھوپت نے درباری سے وعدہ کیا کہ میں تمھارے کام آؤں گا، اس کی اطلاع مغل فوجیوں کو ہوئی تو درباری کو پھانسی کی سزا ہوئی، جس کی اطلاع پاکر فوری رگھوپت نے خودسپردی کردی۔ دونوں کی پھانسی طے ہوئی، اس بات کی اطلاع پاتے ہی اکبر نے پھانسی منسوخ کردی اور آزاد کردیا، اپنی آزادی اور جرم کی معافی سے رگھوپت بہت متاثر ہوااور اس نے اکبر کی مخالفت کرنا چھوڑ دی۔ اس طرح اکبر نے رگھوپت کا دل جیت لیا۔

13۔ جواب: [4]

(i) اکبر، رگھوپت کے قول کے پاس اور وعدہ کے لحاظ کرنے سے متاثر ہوگیا۔ (2)

(ii) اکبر مغل خاندان کا بادشاہ تھا۔ (2)

(iii) آلودگی سے میلا پن، گندگی اور ملاوٹ مراد ہے۔ (2)

(iv) رضیہ کی فوج کا مقابلہ بھٹنڈا کے گورنر التونیہ سے ہوا۔ (2)

14۔ جواب: [5]

(i) (b) ذوق (1)

(ii) (c) غزل کے (1)

(iii) (b) مطلع (1)

(iv) (a) لمبی عمر (1)

(v) (b) دنیا سے دل نہیں لگانا (1)

(یا)

(i) (c) قدم بڑھاؤ دوستو از بشر نوار (1)

(ii) (b) طریقہ، باغ میں بنا ہوا راستہ (1)

(iii) (c) پریشانیوں سے نہ گھبرانا۔ (1)

(iv) (d) نظم کے (1)

(v) (c) وقت (1)

15۔ جواب: [6]

(i) اے شریف انسانو! (6)

اس نظم کے شاعر ساحر لدھیانوی ہیں۔اس نظم میں شاعر ساری دنیا سے مخاطب ہیں۔ جنگ کے نقصانات اور تباہ کاریوں کو بڑے اچھے انداز سے بتایا گیا ہے۔ چنانچہ کہتے ہیں کہ خون تو خون ہے، اور نسل آدم کا ہی خون دونوں فریقین میں بہتا ہے۔امن عالم جنگ کی وجہ سے ختم ہو جاتا ہے۔ روح تعمیر ختم ہو جاتی ہے۔ زندگی میں جنگ کے بعد فاقوں کی نوبت آتی ہے، اپنے رشتہ داروں کی میتوں پر دونوں فریق روتے ہیں۔ فتح کا جشن منایا جائے یا ہار کا سوگ منایا جائے دونوں صورتوں میں زندگی کا نقصان ہوتا ہے، جنگ مسائل کا حل نہیں ہے بلکہ وہ اپنے میں آپ ایک مسئلہ ہے۔ جنگ سے آگ برسے گی اور خون ہوگا، اور جنگ کے بعد بھکمری اور ضرورتیں بڑھ جائیں گی۔اس طرح جنگ کے نقصانات کو بتاتے ہوئے شاعر نے آخر میں نصیحت کی ہے کہ دنیا کے شریف لوگو جنگ نہ کرو، جنگ کے مواقع کو ٹالتے رہو اور سبھی خوش رہو اور سب کو خوش رکھنے کی کوشش کرو۔

جواب: (ii) پہاڑ اور گلہری (6)

یہ نظم علامہ اقبال کی ہے۔اس نظم میں شاعر نے یہ نصیحت کی ہے کہ صرف بڑا ہونے سے کچھ نہیں ہوتا اور جسامت کی وجہ سے قدر و منزلت، عزت و احترام نصیب نہیں ہوتے بلکہ اپنی قابلیت اور اہمیت کے لحاظ سے عزت ملتی ہے۔اس خیال کو شاعر نے ایک پہاڑ اور گلہری کے مکالمے سے ثابت بھی کیا ہے۔ پہاڑ گلہری سے کہتا ہے کہ تم چھوٹی سی ہو تمہاری کوئی عزت نہیں ہے، مجھے دیکھو میں کتنا بڑا ہوں۔ پہاڑ کے ان باتوں کا جواب گلہری بڑی عقلمندی سے دیتی ہوئی کہتی ہے کہ صرف بڑا ہو جانے سے کچھ نہیں ہوتا، قدرت نے کسی کو بڑا اور کسی کو چھوٹا اپنی حکمت سے بنایا ہے، اگر بڑپن ہی ہے تو مجھ سا چھالیا توڑ کر دکھا یا درخت پر چڑھ کر بتا۔اس طرح شاعر نے عظمت اور عزت کا معیار کام اور حکمت کو بتایا ہے۔

جواب: (iii) نیکی اور بدی (6)

اس نظم کے شاعر نظیر اکبر آبادی ہیں۔ نظیر نے اس نظم میں نیک کاموں اور برے کاموں کا موازنہ کیا ہے۔ چنانچہ کہتے ہیں کہ دنیا مہنگے لوگوں کو مہنگی اور سستے رہنے والے اور آسانی کے ساتھ رہنے والوں کے لئے آسان اور سستی ہے۔ یہاں کسی بات کے فیصلے اور انصاف کے لئے دیر نہیں ہوتی، قدرت کی خاموش لاٹھی سے ہر ایک کو ٹھیک ٹھیک جواب مل ہی

جاتا ہے۔ظالم کو اپنے ظلم کا اور مظلوم کو اپنے ظلم سہنے کا بدلہ مل جاتا ہے۔ کیونکہ شاعر کے خیال میں دنیا میں ہر کام انصاف پر مبنی ہوتا ہے ۔ جیسے ہی ہم کسی کے لئے برا کریں گے ہمارے ساتھ بھی ویسے ہی برا ہوگا۔ جب تک آدمی دوسروں کی بھلائی اور خیر خواہی میں رہے گا، تب تک اس کے لئے بھی نیکی اور بھلائی مقدر میں رہے گی۔ دوسروں کو باعزت رکھے گا تو خود بھی عزت مند بنے گا۔

اس طرح کے خیالات کا اظہار شاعر نے اس نظم میں مثالیں دے کر کیا ہے۔

16۔ جواب: [4]

(i) یہ شعر شیخ ابراہیم ذوق کا ہے۔اس شعر میں کہتے ہیں کہ اپنی عقل پر کبھی فخر نہ کرو کیونکہ تقدیر کے آگے سب بے بس ہیں ۔نہ تمہاری عقل کام آئے گی اور نہ ہی ہماری عقل سے کچھ ہوگا۔ اس لئے فخر ،غرور و گھمنڈ کبھی نہ کرنا۔ (2)

(ii) نظم 'اے شریف انسانو!' کے ذریعے شاعر نے امن کا پیغام دیا ہے اور جنگ کے نقصانات اور مسائل سے آگاہ کیا ہے۔ (2)

(iii) اس شعر میں خدا سے مخاطبت ہے۔ شاعر کہتا ہے کہ خدا نے اتنی بڑی دنیا کو یوں ہی بے کار اور ضائع نہیں بنایا۔ بلکہ یہاں کی ہر چیز میں جو نزاکت اور خوبصورتی و باریکی چھپی ہے، اس کو جاننا چاہئے اور قدرت کی کاریگری کی قدر کرنی چاہئے۔ (2)

(iv) جواب: (2)

کوئی بُرا نہیں قدرت کے کارخانے میں

................☆☆☆☆...............